السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے خواب میں والدہ کو دیکھا اور احتلام ہوگیا لیکن بیدار ہونے کے بعد احتلام کا کوئی اثر نہ دیکھا حالانکہ اسے یاد ہے کہ اسے احتلام ہوا تھا لہذا اس نے احتیاطاً غسل جنابت کر لیا لیکن والدہ کے ساتھ احتلام کی وجہ سے یہ شخص بے حد پریشان ہے اور فکرمند ہے کہ وہ اس کی کیا توجیہ کرے ؟ امید ہے آپ بقدر امکان جلد جواب سے سرفراز فرمائیں گے کہ اس کیا معنی ہیں ؟ اور کیا اس صورت میں اسے کوئی گناہ وغیرہ ہوگا ، ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کو احتلام ہو اور وہ تری نہ دیکھے تو اس کے لئے غسل لازم نہیں ہے کیونکہ حدیث میں ہے کہ :

«انما الماء من الماء» (صحیح مسلم)

''پانی کا استعمال پانی دیکھنے کی صورت میں ہے ۔"

اگر وہ اپنے کپڑے یا جسم پر منی دیکھے تو اس کے لئے غسل لازم ہوگا خواہ اسے احتلام نہ بھی یاد ہو جیسا کہ سنن میں موجود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سے ثابت ہے خواب میں والدہ کے ساتھ احتلام میں کوئی ضرر نہیں ہے بلاشبہ اس کی توجیہ شدت محبت نیکی اور اطاعت سے کی جائے گی لہذا اس میں پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ۔ (شیخ ابن جبرین رحمة اللہ علیہ)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 297

محدث فتویٰ